بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفضلَ بیدِ اللہِ یؤتیہِ من یشاءُ + عسیٰ اَن یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | سوموار ۹ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ۲۴ صلح ۱۳۶۲ ہش ۲۴ جنوری ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۳ صلح / جنوری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ایک ٹانگ میں درد کی تکلیف برقرار ہے۔ دوسری میں بھی درد شروع ہو گیا ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت وجود تا دیر ہمارے درمیان سلامت رکھے۔ آمین ؛

شمالی اور مغربی سماٹرا کی جماعتوں کا ترتیبی تبلیغی دورہ

● ایک عیسائی پادری کا کلمۂ شہادت پڑھنا ——— ● جماعتِ میدان میں پریس کانفرنس

● عہدیدارانِ حکومت سے ملاقات ● جماعتی اجلاس ● مسجد کیلئے پانچ لاکھ روپے کا عطیہ

مکرم الحاج محمود احمد صاحب چیمہ مبلغ انچارج انڈونیشیا، الحاج صدر الدین یحییٰ پونتو سیکرٹری امور خارجہ اور مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری تبلیغ نے ماہ ستمبر میں میدان کا دورہ کیا۔ یہ وفد بحری جہاز کے ذریعہ تین دن کے سفر کے بعد جاکرتہ کی بندرگاہ پہنچے۔ وہاں سے تیس کلومیٹر کے فاصلہ پر جماعت میدان میں پہنچے۔ یہاں مکرم مولانا عبدالباسط صاحب انڈونیشین بطور مبلغ کام کر رہے ہیں جو مولانا عبدالواحد مرحوم کے فرزند ہیں اور جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل۔ سات روز تک وفد نے میدان کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ مجالس عاملہ، انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ خدام کی تنظیموں سے خطاب کیا۔

میدان میں وفد نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا جس میں نو اخبارات کے نمائندگان موجود تھے پریس کانفرنس دو گھنٹے تک جاری رہی۔ جماعت احمدیہ کی مساعی سے متعارف کروایا گیا۔ نمائندگان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اخبار:۔

TARUNA BARN نے پریس کانفرنس کی خبر کو اس عنوان سے شائع کیا "ایک ملین تفسیر قرآن کریم" کہ جماعت احمدیہ کا پروگرام یہ ہے کہ مختلف زبانوں میں بفضلہ تعالیٰ ایک ملین کی تعداد میں قرآن مجید شائع کیا جائے گا۔ اس پریس کانفرنس میں امیر صاحب نے اعلان کیا کہ انڈونیشیا میں احمدی احباب کی تعداد بفضلہ تعالیٰ بیس ہزار کے قریب ہے یہاں ایک عیسائی پادری صاحب وفد سے ملنے آئے اور مختصر گفتگو کے بعد جماعت احمدیہ میں کلمہ پڑھ کر داخل ہو گئے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ وفد نے میدان کے علاقہ میں سات روز تک مختلف جماعتوں کا دورہ کیا جس کے نتیجہ میں جماعتوں میں بیداری کی نئی لہر پیدا ہوئی۔ میدان کے دورہ سے فارغ ہونے کے بعد وفد نے آچے کے علاقہ کا دو دن تک سروے کیا۔ وفد میدان سے بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچا۔ اور جہاں سے پاڈانگ کی جماعتوں کے دورہ کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوا۔ پاڈانگ کی جماعتوں کا جائزہ لیا تنظیمی اور تربیتی امور کی طرف ان کی توجہ دلائی۔ خواتین کو صحابیات کے نقشِ قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ وقف زندگی کی تحریک، دعا، ذکرِ الٰہی تعلیم قرآن اور نیک تغیر پیدا کرنے کی تلقین کی۔ میدان کے ماحول میں جماعت تن جنگ بالا کی مسجد کے لئے ایک چینی دوست نے اپنا دو منزلہ مکان جماعت کو دیا تھا یہ مکان اب بہت پرانا ہو چکا تھا اور مرمت طلب تھا۔ امیر وفد نے اس علاقہ کے مبلغ عبدالباسط صاحب کے بھائی عبدالقیوم کو تحریک کی تو انہوں نے مسجد کی تعمیر کے لئے پانچ لاکھ روپیہ عطیہ دیا۔ جو عبدالباسط صاحب کو مسجد کی تعمیر کیلئے بھجوا دیا گیا چینی دوست جنہوں نے مکان دیا تھا فوت ہو چکے ہیں۔ ان کا نام تان بیانگ تھا۔ ان کے چار بچے اب جماعت کے کاموں میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔

آچے میں مجلس علماء کے نائب صدر مکرم اسماعیل محمد صاحب بیرسٹر سے ملاقات ہوئی وہ وفد سے بہت اچھی طرح پیش آئے اور مزید لٹریچر کا مطالبہ کیا۔ ازاں بعد وہاں کی اسلامک یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے ملاقات کی۔ ان سے جماعت کے بارے میں تبادلۂ خیالات ہوا۔ پکن بارو میں یہاں کے لوکل مبلغ مکرم امام توحید صاحب بھی وفد کے ساتھ رہے۔ یہ پچھلے سال تعلیم حاصل کر کے ربوہ سے پہنچے ہیں یہاں شہر کے میئر اور ڈی سی سے ملاقات ہوئی جماعت کے بارہ میں وہ مختلف استفسارات کرتے رہے انہیں جماعت کا لٹریچر پیش کیا گیا جو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔

باقی صفحہ پر

● مکرم و محترم چوہدری شاہنواز صاحب پروپرائٹر شاہنواز لمیٹڈ کے پراسٹیٹ کا بتاریخ ۳۶/۱/۸۳ سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں بذریعہ محترم میجر جنرل محمود الحسن صاحب کا اپریشن ہونا تجویز ہوا ہے۔ جملہ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ التجاء اور مخلصانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ متذکرہ اپریشن ہر جہت سے کامیاب فرمائے اور اپریشن کی ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے محترم چوہدری صاحب موصوف کو اپنے فضل و کرم سے شفاء عاجلہ اور صحت کاملہ مرحمت فرمائے۔ آمین۔ اللھم آمین برحمتک یا ارحم الرحمٰن۔

صلاح الدین احمد مشیر قانونی
صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

● خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم مجید احمد بشیر ایم ایس سی ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا، غانا، کی شادی کی تقریب مورخہ ۸، ۹ جنوری کو ربوہ میں منعقد ہوئی ۸ جنوری کو تین بجے بعد دوپہر برات مکرم برادرم عبدالمنان صاحب ناصر آباد کالونی ربوہ کے ہاں پہنچی جہاں پر رخصتی کی تقریب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت و کرم شرکت فرما کر دعا کرائی۔ اگلے روز ۹ جنوری کو والد محترم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی نے اپنی رہائش گاہ بیت الحبیب واقع دارالصدر جنوبی پر دعوت ولیمہ کا انتظام کیا جس میں ناظران وکلاء کے علاوہ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے ازراہ شفقت شرکت فرمائی اور دعا کرائی۔ مستورات میں حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے دعا کرائی۔ اس طرح یہ تقریب بخیر و خوبی

باقی صفحہ پر

ایک نوجوان عزیز کا اخلاص، قربانی اور توکل کا نمونہ

ربوہ کے ایک نوجوان نے تحریک جدید کے بارے میں حضور کا خطبہ سنا تو پہلے سال سے دوگنا وعدہ لکھوا دیا، لیکن ابھی اس وعدے میں سے ایک پیسہ بھی نہ دیا تھا کہ ۵۰ روپے والے بونڈ سے دو سو روپے کا انعام نکل آیا۔ ابھی وہ سوچ ہی رہے تھے کہ یہ رقم نیا موٹر سائیکل خریدنے والی رقم میں ڈال دیں کہ ایک دن بعد صد سالہ جوبلی فنڈ کے بارے میں حضور ایدہ اللہ کا خطبہ سنا۔ ان کا دل کرتا تھا کہ موٹر سائیکل کی ساری رقم اس فنڈ میں دے دیں مگر اس رقم کو استعمال کرنا ان کے اختیار میں نہ تھا لیکن انہوں نے اسی وقت فیصلہ کر لیا کہ یہ انعامی بانڈ والی رقم اس فنڈ میں دیدوں۔ چنانچہ جمعہ پڑھنے کے فوراً بعد یہ دو سو روپے اس فنڈ میں ادا کر دیئے۔ نیز -/۱۲۰۰ روپے کا مزید وعدہ بھی صد سالہ جوبلی فنڈ میں لکھوا دیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس نوجوان کا جذبہ یونہی برقرار رہے بلکہ اس سے بھی بڑھتا چلا جائے اور سب احمدی نوجوانوں کو ایسے ہی اخلاص کا مظاہرہ کرنے کی توفیق ملے۔ آمین ؛

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہٗ کی

ایک یادگار نظم

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ربوہ)

۱۹۳۹ء میں خاکسار مالیر کوٹلہ ایک ہفتہ کے لیے گیا۔ اس وقت خاکسار کے رشتہ کی بات محمودہ بیگم سے چل رہی تھی۔ میں نے اپنی آٹوگراف سیدہ بڑی چھوٹی جان حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کو دی کہ کوئی نصیحت لکھدیں۔ دوسرے روز خاکسار نے ان سے پوچھا کہ لکھ دیا ہے تو فرمایا کہ ابھی ٹھہرو میں دعا کر رہی ہوں۔ چنانچہ دو دفعہ اسی طرح فرمایا پھر خاکسار کے واپسی کے دن سے ایک روز قبل مجھے بلا کر آٹوگراف دی اور کہا کہ تمہارے لیے دعا بہت کی ہے اور یہ اشعار میرے دل میں آئے ہیں جو لکھ دیئے ہیں جن کا عنوان تھا ــــ "بہتان پر صبر" ــــ خاکسار ذیل میں اس نظم کا عکس شائع کر رہا ہے تاکہ احباب جماعت اس اصول پر عمل کر کے اپنی زندگیوں کو پرسکون اور کامیاب بنا سکیں اور اللہ تعالےٰ کی حفاظت میں رہیں۔ آمین ثم آمین۔

بہتان پر صبر کرنا سب سے بڑا صبر ہے

صبر بر زخم میں اچھا ہے پر آمرد عقیل
"غلط الزام" پہ ہو صبر تو ہے "صبر جمیل"
لوگ سمجھیں گے تو سمجھیں یہ خطا کا ہے ثبوت
تم سمجھ لو کہ ہے سو بات کی اک بات سکوت
شعلہ جو دل میں بھڑکتا ہے دبا دو اسکو
جھوٹ پر آگ جو گلتی ہے بجھا دو اسکو
ضبط کی شان کچھ اسطرح نمایاں ہو جائے
آپ سے آپ ہی دشمن بھی ہراساں ہو جائے
آج جو تلخ ہے بیشک وہی کل شیریں ہے
سچ کسی نے ہے کہا "صبر کا پھل شیریں ہے"
کیا یہ بہتر نہیں مولا تیرا ناصر ہو جائے
نامرادی عدو خلق پہ ظاہر ہو جائے
صبر کر صبر کہ اللہ کی نصرت آئے
تیری کھیلی ہوئی غیرت پہ وہ غیرت کھائے
وہ لڑے تیرے لئے اور تو آزاد رہے
خوب نکتہ ہے یہ اللہ کرے یاد رہے
لب خاموش کی خاطر اس وہ لب سیتا ہے
جب نہیں بولتا بندہ تو خدا بولتا ہے

فقط مبارکہ
۳ر جون ۳۹ء

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا نواں مرحلہ ۲۸ فروری ۸۳ء کو ختم ہو رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"غلبۂ اسلام کی مہم آپ سے مالی جہاد کا مطالبہ کرتی ہے اور جو لوگ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں اور ان کی اولادوں کو اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اجر عظیم عطا فرماتا ہے۔"

نیز فرمایا:۔

"میں عالمگیر جماعت احمدیہ کے تمام عہدیداران کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس امر کا اہتمام کریں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں اور وصولی کا جائزہ لیں کہ کیا فرداً فرداً اور اجتماعی طور پر وعدہ کا ۱۵/۹ حصہ ادا ہو چکا ہے۔ یا نہیں۔ فرداً فرداً وعدہ کنندگان سے رابطہ کریں۔ جہاں کمی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھرپور کوشش کریں۔" (الفضل ۲ر دسمبر ۱۹۸۲ء)

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق امراء اضلاع، سیکرٹریان اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ ادائیگیوں کا نواں مرحلہ ۲۸ر فروری ۸۳ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اس تاریخ تک ہر ایک وعدہ کنندہ سے اس کے کل وعدہ کا ۱۵/۹ حصہ وصول ہو جانا ضروری ہے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خواب میں باشرح چندہ کی تحریک

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود سے الہاماً فرمایا:۔

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ۔

"ایسے لوگ آپ کی مدد کریں گے جن پر اللہ تعالےٰ آسمان سے وحی نازل کرے گا"

اس کی ایک تازہ مثال درج ذیل ہے:۔

فیصل آباد کے ایک دوست نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک دعوت میں بیٹھے ہیں اور احباب گول دائرہ میں بیٹھے ہیں درمیان میں کچھ سٹیل کے برتن پڑے ہوئے ہیں اور کچھ ربڑ کے کھلونے ہیں۔ میں نے سٹیل کے برتن اٹھا کر اپنے تھیلے میں ڈال لئے۔ دوسرے احباب میری طرف دیکھنے لگے۔ اسی دوران ایک دوست ہاتھ میں رجسٹر لئے کمرے میں داخل ہوئے اور مجھ سے پوچھا کہ آپ کا بجٹ کتنا ہے۔ میں نے فوراً جواب دیا کہ چار ہزار پاس ہی ایک اور صاحب کھڑے ہیں میں نے کہا کہ ان کا بجٹ تو ٹھیک ہوگا کیونکہ یہ ملازم آدمی ہیں اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

خاکسار نے اگلی صبح حلقہ کے سیکرٹری مال صاحب سے ملاقات کی اور پوچھا کہ میرا بجٹ کتنا ہے انہوں نے کہا کہ کم ہی ہے۔ میں نے کہا کہ رجسٹر لائیں۔ دیکھا کہ میرا بجٹ پندرہ سو روپے تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ میرا بجٹ چار ہزار لکھ کر چندہ کی رسید بنا دیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے اپنے بڑے بھائی صاحب کا بجٹ بھی چار ہزار لکھوا دیا اور پورے سال کی ادائیگی کر دی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اللہ تعالےٰ کی راہ میں دینے والے کبھی گھاٹے میں نہیں رہتے۔ ہم زندہ ہیں تو محض اس کے فضلوں پر۔ پس اللہ تعالےٰ کے اور زیادہ فضل کھینچنے کے لئے اپنی کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ بشاشت قلب کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے حضور باقاعدہ ہر ماہ پیش کریں دعائیں کرتے ہوئے کہ اے اللہ تو اس حقیر قربانی کو قبول فرمالے تو یہ بھی تیرا احسان ہوگا۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ناشکری نہیں کرنی چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۲۱ مئی ۱۹۸۲ء کے خطبہ میں فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل اس کثرت اور تواتر سے نازل ہو رہے ہیں کہ اس کے فضلوں کی بارش رکنے کا نام نہیں لیتی۔ ہمیں ان فضلوں کی ناشکری نہیں کرنی چاہیئے اور ہر وہ قربانی خدا کی راہ میں پیش کر دینی چاہیئے جس کا غلبۂ دین حق کی مہم مطالبہ کرتی ہے"

(بحوالہ الفضل ۲۳ ۸۲ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ

تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء بتاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء

محترم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف
(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

پہلا اجلاس

۱۰ ستمبر کو مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے موقعہ پر خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"سب سے پہلے اس موقعہ پر مجھے ایک یاد ستا رہی ہے۔ اس وجود (یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہ) کی یاد جو آج ہم میں نہیں۔ جو سب سے زیادہ اس بات کا حق دار تھا کہ آج یہ جمعہ پڑھاتا اور آج اس تقریب کا آغاز کرتا۔ اس کی وہ بے قرار دعائیں جن کی قبولیت کا پھل ہم آج کھانے لگے ہیں وہی دعائیں ہیں جنہوں نے سپین کی تقدیر کی کایا پلٹی۔ جنہوں نے اہل سپین کو بھی آزادی نصیب کی۔ اور اس آزادی کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس مسجد کی تعمیر کی توفیق بخشی لیکن جیسا کہ میں نے کہا تھا یہ بھی ایک خوشی کا وقت ہے اور آپ کی یاد بھی ایک خوشی کی یاد ہے۔ اور ہم یقین رکھتے ہیں اور اپنے رب کے حضور التجا کرتے ہیں کہ آج آپ کی روح سب سے زیادہ ایسے نظاروں سے لذت پا رہی ہوگی۔"

(الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یہی یاد اور آپ کی سیرت حسنہ کا کچھ بیان میری آج کی تقریر کا موضوع ہے۔

۸ جون ۱۹۸۲ء کا دن ہمارے لئے صدمہ اندوہ اور صدمہ کا دن ہے۔ جس دن ہمارے محبوب آقا کا وصال ہوا جو ہمیں اپنی جانوں سے بھی زیادہ پیارا تھا۔ اور جو ہم سے ماؤں اور باپوں سے بھی بڑھ کر پیار کیا کرتا تھا۔ اتنا بڑا سانحہ تھا کہ اگر خدا کے خاص ہاتھ نے ہمیں نہ سنبھالا ہوتا تو سینے شق ہو جاتے دل پھٹ جاتے اور سانسیں رک جاتیں۔ مگر خدا کا احسان ہے کہ اس نے اپنے تصرف خاص سے ہمیں صبر اور راضی برضا رہنے کی توفیق بخشی اور اپنے وعدوں کے مطابق خلافت رابعہ کی صورت میں ہمارے غموں کو سکون اور ہمارے خوفوں کو امن میں تبدیل فرما دیا۔ ہم اس کا شکر ادا کرتے ہیں اور اپنے لئے اور اپنے محبوب آقا کے لئے اس کی رحمتوں اور برکتوں اور فضلوں کے طالب ہیں۔

بابرکت وجود:۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا وجود بہت ہی بابرکت وجود تھا۔ وہ حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت مصلح موعود کے فرزند اور آپ کی دعاؤں اور آپ کے کمالات کے وارث تھے۔ ۱۶ نومبر ۱۹۰۹ء کو آپ کی ولادت ہوئی اور ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو آپ الٰہی منشاء کے مطابق ۵۶ سال کی عمر میں مسند خلافت پر متمکن ہوئے اور ۹ جون ۱۹۸۲ء کو زندگی کے آخری لمحے تک اسلام کی سربلندی، احمدیت کی ترقی اور ہم سب کی بہتری اور بھلائی میں ہمہ وقت اور ہمہ تن مصروف اور مشغول رہ کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ کی پیدائش سے بھی بہت پہلے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بتایا گیا تھا کہ خلافت کی قبا آپ کو پہنائی جائے گی۔ طالمود میں یہ پیشگوئی تھی کہ جب مسیح آئے گا تو اس کے بعد اس کا بیٹا اور پھر اس کا پوتا اس کا جانشین ہوگا۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا تھا کہ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَۃً لَّکَ کہ "ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہوگا" (تذکرہ ص ۶۵) ایک اور الہام تھا کہ ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ چنانچہ حضرت اماں جان آپ کو بچپن میں کسی کسی وقت یحییٰ کہہ کر بھی بلایا کرتی تھیں۔

۲۶ ستمبر ۱۹۰۹ء کو یعنی آپ کی ولادت سے کچھ ہی پہلے خود حضرت مصلح موعود نے اپنے ایک خط میں بطور پیشگوئی یہ درج فرمایا تھا کہ:۔

"مجھے بھی خدا تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ میں تجھے ایک ایسا لڑکا دوں گا جو دین کا ناصر ہوگا اور اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہوگا۔"

پھر ۱۹۵۵ء میں جس کے دس سال بعد آپ خلیفہ ہوتے ہیں ایک رؤیا میں حضرت مصلح موعود کو یہ بھی بتایا گیا تھا کہ سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اللہ تعالیٰ کے نور کے منظر بننے والے ہیں۔ اسی طرح سینکڑوں دوسرے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے کشوف و رؤیا اور خوابوں کے ذریعہ بہت پہلے آپ کے بارے میں اس نوع کی بشارات اور خوشخبریاں دے دی تھیں۔

جس دن حضور خلیفہ ہوئے اگلے دن حضرت مصلح موعود کا جنازہ پڑھانے سے ذرا پہلے ایک عہد کیا اور دوستوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں چاہتا ہوں کہ نماز جنازہ ادا کرنے سے قبل ہم سب مل کر اپنے رب رؤف کو گواہ بنا کر اس مقدس منہ کی خاطر جو چند گھڑیوں میں ہماری آنکھوں سے اوجھل ہونے والا ہے۔ اپنے ایک عہد کی تجدید کریں اور وہ عہد یہ ہے کہ ہم دین اور دین کے مصالح کو دنیا اور اس کے سب سامانوں اور اس کی ثروت اور وجاہت ہر حال میں مقدم رکھیں گے اور دنیا میں دین کی سربلندی کے لئے مقدور بھر پوری کوشش کرتے رہیں گے۔"

(الفضل ۱۱ نومبر ۱۹۶۵ء)

پہلا خطبہ جمعہ:۔

اپنی خلافت کے پہلے خطبہ جمعہ میں جو ۱۲ نومبر ۶۵ء کو حضور نے دیا۔ فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ میں آپ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ میں آپ کے دکھوں اور غموں کو اپنی دعاؤں سے دور کر سکوں۔ میں تو انتخاب کے وقت سے ہی خاص طور پر یہ دعا کر رہا ہوں کہ اے خدا میری دعاؤں کو قبول کر کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے ہزاروں ایسے ہوں گے کہ چھوٹی یا بڑی تکلیف میں مجھے لکھیں گے اور کہیں گے کہ ہمارے لئے دعا کریں تو میری یہ دعا ہے کہ ایسے موقع پر میرا خدا مجھے شرمندہ نہ کرے بلکہ اس ذمہ داری کے نباہنے کے لئے قبولیت دعا کی جو ضرورت ہے وہ قبولیت دعا کا نشان مجھے عطا کرے ..... اس لئے نہیں کہ میں اس ذریعہ سے دنیا کے مال و اسباب حاصل کرنا چاہتا ہوں بلکہ اس لئے کہ میں آپ کے دکھوں اور دردوں اور تکلیفوں کو دور کر سکوں اور آپ کی ترقیات کی جو خواہش میرے دل میں پیدا کی گئی ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے سامان پیدا ہو جائیں اور خدا کرے کہ ہمارا یہ قافلہ اس اتحاد اور اتفاق کے ساتھ دنیا کے تمام ملکوں میں، دنیا کے تمام شہروں اور ان شہروں کے ہر گلی کوچہ میں بڑھتا چلا جائے اور خدا تعالیٰ کا یہ منشاء پورا ہو کہ اسلام دنیا میں پھر غالب آجائے گا۔"

(الفضل ۱۸ نومبر ۱۹۶۵ء)

اپنے عہد اور عزم اور قبولیت دعا

کے اس عظیم الشان نشان ہی کی برکت تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یَا دَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ کی الہامی سند عطا فرمائی اور عظیم الشان خدمات دینیہ کی توفیق پہ توفیق دیتا چلا گیا اور ایسی فتوحات اور کامیابیاں عطا فرمائیں کہ جن کے ذکر سے اسلام اور احمدیت کی تاریخ ہمیشہ جگمگاتی رہے گی اور کیا اپنے اور کیا بیگانے ہمیشہ آپ کی عظمت اور رفعت کا اعتراف کرتے رہیں گے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

جماعت کی نمایاں ترقی:۔

آپ کے دور خلافت میں جماعت نے نمایاں ترقی کی۔ ۱۸۶۰ نئی مساجد تعمیر ہوئیں۔ ۹ ممالک میں نئے اور مضبوط مشن قائم ہوئے۔ افریقہ میں ۲۷ ہسپتال اور ۲۴ سیکنڈری سکول اور سو سے زائد پرائمری سکول کھولے گئے۔ بیرون پاکستان خصوصیت کے ساتھ بہت بڑی اور منظم جماعتیں قائم ہوئیں قرآن کریم اور دوسرے لٹریچر کی اشاعت بہت کثرت کے ساتھ ہوئی۔ جماعت اپنے مالی بجٹ کے لحاظ سے بہت آگے نکل گئی ۱۹۶۵ء کا سالانہ جلسہ آپ کی خلافت کا پہلا جلسہ تھا اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد اسی ہزار تھی اور ۱۹۸۱ء میں یہ تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے دگنی سے بھی زائد یعنی دو لاکھ تک پہنچ گئی۔ تبلیغ اور تربیت اور تعلیم اور جماعتی نظام کو ایک نیا اور خاص استحکام نصیب ہوا اور جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر میدان میں ہر پہلو سے بڑھتی ہی چلی گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

آپ نے اسلام کے غلبہ اور جماعت کی ترقی اور انسانیت کی بہتری کے لئے بہت عظیم تحریکات اور منصوبے جاری فرمائے اور فرمایا:۔

"اپنے شروع زمانہ خلافت سے مجھے اللہ تعالیٰ کی ایک خاص تدبیر کارفرما نظر آرہی ہے اور وہ یہ کہ جو تحریک یا منصوبہ بھی میری طرف سے جاری کیا جائے گا۔ غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم سے اس کا تعلق ضرور ہوگا۔"

فرمایا:۔

"سب سے پہلے میری طرف سے فضل عمر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فاؤنڈیشن کا منصوبہ پیش ہوا۔ جماعت نے اپنی ہمت اور توفیق کے مطابق اس میں حصہ لیا۔ اس کے تحت بعض بنیادی نوعیت کے کام انجام دیئے گئے۔ یہ گویا ابتداء تھی۔ ان منصوبوں کی جو خدائی تدبیر کے تحت غلبۂ اسلام کے تعلق میں جاری ہوئے تھے۔

۱۹۷۰ء میں نصرت جہاں کا منصوبہ جاری ہوا۔ اس کا تعلق مغربی افریقہ کے ممالک میں سکول اور کلینک کھولنے سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کوشش میں اتنی برکت ڈالی کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اس منصوبے کے تحت آپ لوگوں نے جو مالی قربانی دی وہ ۵۳ لاکھ روپے تھے۔ اس رقم سے وہاں سکول اور کلینک کھولے گئے۔ اللہ تعالیٰ اس میں اتنی برکت دی کہ اب ان ملکوں میں نصرت جہاں کا سال رواں کا بجٹ چار کروڑ روپے ہے۔ (اور اب تو ماشاء اللہ اس سے بھی زائد ہے۔ اشرف) .....

اسی طرح مغربی افریقہ کے ممالک کی پہلے یہ حالت تھی کہ مسلمانوں کا کوئی ایک پرائمری سکول بھی نہ تھا۔ سارے سکول عیسائی مشنوں کے ہوتے تھے۔ مسلمان بچے بھی انہی سکولوں میں پڑھنے پر مجبور تھے۔ وہ براہ راست بائیبل کی تعلیم دیئے بغیر ان کا عیسائی نام رکھ کر انہیں چپکے سے عیسائی بنا لیتے تھے۔ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے وہاں پرائمری مڈل اور ہائر سیکنڈری سکول کھولنے کی توفیق دی۔ اس طرح وہاں مسلمان بچوں کی تعلیم کا انتظام ہوا.....

اب وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری خدمت کا اتنا اثر ہے کہ نائیجیریا میں ہماری جماعت کے جلسہ سالانہ میں ملک کے صدر نے (.....) جو پیغام بھیجا اس میں جماعت کی خدمات کو سراہتے ہوئے لکھا کہ میں تمام مسلمانوں فرقوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ انہیں بھی ملک و قوم کی اسی طرح خدمت کرنی چاہیئے جس طرح جماعت احمدیہ نائیجیریا کر رہی ہے۔

تیسرا بڑا منصوبہ جو جماعت میں پیش کیا گیا وہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کا منصوبہ ہے اس کے تحت آپ نے دس کروڑ روپیہ بطور چندہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کا تعلق غلبۂ اسلام کی صدی کے شایان شان استقبال سے ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرینکفورٹ ۸۰/۱۲ بحوالہ دورہ مغرب ص۲۵)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر حضور نے اس منصوبہ کا اعلان فرمایا تھا یہ کہتے ہوئے کہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو جب جماعت کے قیام کو ایک سو سال پورے ہو جائیں گے جماعت صد سالہ جوبلی منائے گی۔ درمیانی سولہ سالہ عرصہ کے لئے آپ نے تبلیغ اور اشاعت اسلام کا ایک جامع منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا جو تمام ممالک میں مشنوں کے قیام۔ مساجد کی تعمیر قرآن کریم کے تراجم اور کم از کم سو زبانوں میں اسلام کے لٹریچر کی اشاعت اور قرآن کریم کی اشاعت اور جہاں بھی براڈ کاسٹنگ سٹیشن کی اجازت ملے اس کے لگانے پر مشتمل تھا۔ اس منصوبہ کے تحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے سویڈن۔ ناروے اور سپین میں مساجد تعمیر ہوئیں۔ انگلستان میں پانچ نئے مراکز بنے۔ جاپان میں نیا مشن ہاؤس خریدا گیا۔ کینیڈا میں مسجد اور دارالتبلیغ کے لئے زمین خریدی گئی۔ تراجم کچھ شائع ہوئے کچھ شائع ہونے والے ہیں۔ اسی سکیم کا دوسرا حصہ روحانی پروگرام پر مشتمل تھا۔ یعنی ہر ماہ کے آخر میں ایک نفلی روزہ باقاعدگی سے رکھنا اور تسبیح اور تحمید اور استغفار اور دعاؤں اور درود کا پروگرام۔ اسی طرح تحریک جدید کے دفتر سوم کا اجراء۔ وقف جدید دفتر اطفال کا قیام رسومات کے خلاف جہاد کی تحریک۔ وقف عارضی کی سکیم۔ کوئی بھوکا نہ سوئے۔ موصیان اور موصیات کی تنظیم جماعت کا تعلیمی منصوبہ اور یہ ہدایت کہ ہر بچہ اپنے سالانہ نتائج کی خلیفۂ وقت کو اطلاع دے۔ بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانوں میں اوّل، دوم اور سوم آنے والے طلباء اور طالبات کے لئے طلائی تمغہ جات اور انعامات اور وظائف دینے کا فیصلہ یہ اور اسی نوع کی بعض دوسری تحریکات سب آپ کی جاری کردہ ہیں جن کے نتائج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے بہتر سے بہتر رنگ میں ظاہر ہوئے اور اب بھی ظاہر ہو رہے ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے انشاء اللہ

دورِ ابتلاء:-

۱۹۷۴ء کا سال جماعت کے لئے صبر و ابتلاء اور امتحان کا سال تھا جس تدبر، حکمت، دلیری اور جرأت اور مسکراتے چہرے کے ساتھ جماعت کو ان ایام میں سنبھالا جو آپ ہی کا حصہ تھا۔ کوہ وقار بنے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اسی پر توکل کرتے ہوئے اپنے مقام و موقف پر ڈٹے رہے اور جماعت کا کارواں خدا کے فضل سے ہر مشکل سے بچ بچا کر آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا۔ نفرت کے بدلے پیار اور ظلم کے بدلے احسان کا سبق آپ نے دیا اور اپنے عمل سے ایسا کر کے دکھایا۔ جماعت کو یہی تلقین فرمائی کہ ہر وقت مسکراتے رہو۔ خدا سے راضی رہو۔ اسی کے در کے ہو جاؤ اور اسی پر ہمیشہ توکل رکھو۔

اس دور میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا۔ وَسِّعْ مَكَانَكَ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ کہ فکر نہ کرو کوئی تمہاری مسکراہٹوں کو چھین نہیں سکتا۔ لوگ اب بھی تمہارے پاس فوج در فوج اور جوق در جوق آئیں گے۔ تم ان کے لئے اپنے مکانوں اور اپنی رہائش گاہوں کو وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جاؤ اور جو لوگ تمہیں ایذاء دے رہے ہیں اور استہزاء کر رہے ہیں تم ان کی کچھ پرواہ نہ کرو ہم ان کے لئے کافی ہیں۔

اللہ اللہ کس شان کے ساتھ یہ خدائی وعدہ پورا ہوا۔ استہزاء کرنے والوں کا انجام دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔

حضرت مصلح موعود نے سچ فرمایا تھا کہ میں اس شخص کو جسے خدا خلیفہ ثالث بنائے گا ابھی سے یہ بشارت دیتا ہوں کہ جو بھی اس سے ٹکرائے گا ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔

فسبحان الذی اخزی الاعادی

۱۹۷۸ء میں لندن میں کسر صلیب کانفرنس کا انعقاد آپ کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔ عیسائیوں کی طرف سے مناظرہ کے چیلنج کو قبول فرمایا۔ لیکن آج تک مقابلہ مقابلہ کے لئے کوئی تیار نہیں ہوا

؎ آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابلے پہ بلایا ہم نے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے اپنے عہد خلافت میں خالص دینی اغراض کی خاطر غیر ممالک کے سات دورے کئے ان میں آپ نے تبلیغ اسلام کے کام کو ان ملکوں میں اور تیز کیا مبلغین کی مساعی کا جائزہ لیا، ہدایات دیں اخلاقی اور روحانی تربیت کے لئے بیسیوں خطبے دیئے۔ تقاریر کیں۔ نئے مشنوں اور مساجد اور ہسپتالوں کا افتتاح فرمایا۔ صحافیوں دانشوروں اور اہل علم لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ اسلام کے متعلق پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ فرمایا۔ اور قرآن کریم کی حسین تعلیمات کو سامنے رکھ کر انہیں قرآن اور اسلام کی طرف دعوت دی۔

اللہ تعالیٰ نے ہر ہر قدم پر آپ کو اپنی تائیدات سے نوازا اور آپ کو ہر میدان میں عظیم الشان کامیابیاں اور فتوحات نصیب ہوئیں اور اس طرح بھی حضرت مصلح موعود کے وہ الفاظ بڑی شان سے پورے ہوئے۔

"دیکھو میں بھی آدمی ہوں اور جو میرے بعد آئے گا وہ بھی آدمی ہوگا جس کے زمانے میں فتوحات ہوں گی"

خلافت ثالثہ کی ان عظیم الشان فتوحات کا دائرہ افریقہ سے لے کر سپین تک اور جاپان اور انڈونیشیا سے لے کر کینیڈا اور امریکہ تک سب ملکوں میں پھیلا ہوا ہے۔ فی الحقیقت آج احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ ہر دن جو طلوع ہو رہا ہے وہ اپنے ساتھ اسلام کے غلبہ کی نوید اور بشارت لے کر طلوع ہوتا ہے اور ہمارے حوصلوں اور امیدوں کو بڑھاتا چلا جاتا ہے۔

نقطۂ عروج:-

اور پھر سپین کی مسجد کی تعمیر تو آپ کے کارناموں کا نقطۂ عروج ہے۔ آنے والی نسلیں آپ پر ہمیشہ سلام بھیجتی رہیں گی۔ ساڑھے سات سو سال سے جس سرزمین پر کبھی خدائے واحد کا نام نہ لیا گیا مسلمانوں کو جہاں سے زبردستی نکال دیا گیا۔ جہاں مساجد کو ویران کر دیا گیا یا گرجوں اور کلیساؤں میں تبدیل کر دیا گیا۔ جہاں بڑی شان سے مسلمانوں نے کبھی حکومت کی تھی اب وہاں پھر شرک کی ظلمت اور گمراہی کے اندھیرے پھیل چکے تھے ۱۹۷۸ء میں حضور وہاں گئے اور اسلام کی عظمت رفتہ کو واپس لانے کیلئے۔ رو رو کر اپنے مولا کے حضور دعائیں مانگیں اور اپنے آنسوؤں سے اس سرزمین کو تر کر دیا۔ خدایا کوئی صورت نکال کہ تیرا نام یہاں بلند ہو اور تیری توحید یہاں پھیلے۔ تیرے پیارے رسول پر درود کی آوازیں بلند ہوں اور تیرا دین ایک بار پھر یہاں پوری شان کے ساتھ غالب آجائے

خدائے رحیم و برتر نے آپ کی ان تضرعات کو سنا اور آپ کی دعاؤں اور التجاؤں کو پایۂ قبولیت بخشی اور ۲۹ اور ۳۰ مئی کی درمیانی شب کو فجر کے قریب یوں اپنے الہام سے مشرف فرمایا:-

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ۔ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔

گویا تسلی رکھ اور مطمئن رہ کہ تیری دعائیں سنی گئیں۔ اللہ پر توکل رکھ کہ وہ تیری ساری مرادوں کو پورا کرے گا۔ مگر اس کے لئے بھی بہرحال ایک وقت مقرر ہے۔

۱۹۸۰ء میں دس سال بعد ہی وہ وقت مقرر آگیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے بڑی پُرسوز دعاؤں اور حمد و شکر کے جذبات کے ساتھ آپ نے اس مسجد کی بنیاد رکھی اور سپین میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز فرما دیا۔ مسجد تعمیر ہو گئی اور ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی پُرسوز دعاؤں کے ساتھ اس کا افتتاح فرمایا:-

اس دن جہاں ہر دل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی معیت میں خوشی اور فخر سے بجا طور پر اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گا رہا تھا۔ وہاں ہر آنکھ اس مسجد کے بانی کی یاد میں اپنے خدا کے حضور اشکوں اور آنسوؤں کا نذرانہ بھی پیش کر رہی تھی۔

؎ آنے والے ترے رستہ میں بچھا دوں آنکھیں
جانے والے ترے قدموں سے لپٹ کر رو لوں

باقی ہے

"الفضل" ایک روحانی نہر ہے جس سے ہر احمدی گھرانے کو اپنی روحانی پیاس بجھانے کا ذریعہ بنانا چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کی قبولیت ہستی باری تعالیٰ کا زبردست ثبوت ہے

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:

"تم خدا تعالیٰ کے ملنے کی صراطِ مستقیم تلاش کرو اور دعا کرو کہ یا الٰہی میں تیرا گنہگار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں۔ میری راہنمائی کر۔ ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے۔ بہت نیک وہی ہے جو بہت دعا کرتا ہے۔ کیونکہ اگر کسی بخیل کے دروازہ پر سوالی ہر روز جا کر سوال کرے گا تو آخر ایک دن اس کو بھی شرم آجاوے گی پھر خدا تعالیٰ سے مانگنے والا جو بے مثل کریم ہے کیوں نہ پائے؟ پس مانگنے والا کبھی نہ کبھی ضرور پالیتا ہے۔ نماز کا دوسرا نام دعا بھی ہے۔ جیسے فرمایا:-

ادعونی استجب لکم پھر فرمایا واذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان۔

جب میرا بندہ میری بابت سوال کرے پس میں بہت ہی قریب ہوں میں پکارنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ جب وہ پکارتا ہے۔

بعض لوگ اس کی ذات پر شک کرتے ہیں پس میری ہستی کا نشان یہ ہے کہ تم مجھے پکارو اور مجھ سے مانگو۔ میں تمہیں پکاروں گا اور جواب دوں گا اور تمہیں یاد کروں گا۔

اگر یہ کہو کہ ہم پکارتے ہیں پر وہ جواب نہیں دیتا تو دیکھو کہ تم ایک جگہ کھڑے ہو کر ایک ایسے شخص کو جو تم سے بہت دور ہے پکارتے ہو اور تمہارے اپنے کانوں میں کچھ نقص ہے وہ شخص تو تمہاری آواز سن کر تم کو جواب دے گا۔ مگر جب وہ دور سے جواب دے گا۔ تو تم بباعث بہرہ پن کے سن نہیں سکو گے پس جوں جوں تمہارے درمیانی پردے اور حجاب اور دوری دور ہوتی جائے گی تو تم ضرور آواز کو سنو گے۔ جب سے دنیا کی پیدائش ہوئی ہے اس بات کا ثبوت چلا آتا ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو رفتہ رفتہ بالکل یہ بات نابود ہو جاتی کہ اس کی ہستی ہے بھی۔ پس خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کا سب سے زبردست ذریعہ یہی ہے کہ ہم اس کی آواز کو سن لیں یا دیدار یا گفتار۔ پس آج کل کا گفتار قائمقام ہے دیدار کا۔ ہاں جب تک خدا کے اور اس کے سائل کے درمیان کوئی حجاب ہے اس وقت ہم سن نہیں سکتے جب درمیانی پردہ اٹھ جاوے گا تو اس کی آواز سنائی دے گی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۲۷)

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

بقیہ: تبلیغی دورہ

عید الاضحیٰ کی نماز یہیں ادا کی گئی خطبہ میں مکرم الحاج محمود احمد چیمہ نے حضرت ابراہیم اور ہاجرہ علیہما السلام کی قربانی کی تشریح کی۔ یہاں پر ایک دوست عمر صاحب بیعت کر کے داخل جماعت ہوئے۔

پاڈانگ کی جماعت ۱۹۲۵ء میں مولانا رحمت علی صاحب کے ذریعہ قائم ہوئی تھی اس وقت پہلی بیعت میں تیئس افراد شامل ہوئے تھے اب یہاں جماعت کے افراد کی تعداد چار صد چوالیس ہے۔ اس جماعت کی ایک برانچ کا نام ڈویو ہے جس کے افراد کی تعداد اٹھانوے ہے۔ یہ جماعت سماٹرا کی تمام جماعتوں میں سے بلحاظ تعداد و مساعی اچھی جماعت ہے اور بغیر مبلغ کے اپنی جماعتی مساعی کو جاری رکھے ہوئے ہے محل وقوع اور جگہ کافی وسیع ہے اپنی اچھی لائبریری ہے لجنہ اماء اللہ کی اپنی عمارت ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ انڈونیشیا کے احباب کے اخلاص میں برکت عطا فرمائے۔ وہاں کے لوگوں کے دل قبول احمدیت کے لئے کھول دے۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز وذالک تقدیر العزیز العلیم

اس دورہ میں وفد کو جہاں جماعتوں کی تربیت و تنظیم کا موقعہ ملا۔ وہاں خواص تک احمدیت کا پیغام پہنچانے اور اس کی مساعی سے آگاہ کرنے کی بھی وافر سعادت حاصل ہوئی۔ فالحمد للہ علی ذالک

بقیہ: اخبار احمدیہ

اختتام کو پہنچی عزیزم کا نکاح ۱۹ دسمبر کو مسجد مبارک میں محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ نے عزیزہ عقیلہ بشیر کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بفضلہ کی موجودگی میں حضور ہی کے ارشاد پر فرمایا تھا عزیزم مکرم میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم مہاجر قادیان کے پوتے ہیں اور عزیزہ مکرم صدر الدین صاحب مرحوم سابق درویش قادیان کی پڑپوتی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ مولیٰ کریم اس رشتہ کو نہ صرف خاندان کے لئے بلکہ سلسلہ کے لئے بھی مفید و بابرکت کرے اور ہمارے لئے قدم قدم پر مسرتوں کے سامان پیدا کرے۔ آمین

(حنیف احمد محمود مربی جماعت احمدیہ پیر محل)

حضرت حکیم نظام جان کے
فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
۵، ۶، ۷ فروری
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے تمام بھائی اور بہنیں نوٹ کر لیں۔
منیجر:- دواخانہ حکیم نظام جان
چوک اقصیٰ ربوہ فون ۵۵۸

گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۹۸۳ء

گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۹۸۳ء عنقریب مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا جس میں نیزہ بازی اجتماعی انفرادی، دلکی چال، شتری چال، نمائش (دیسی نسل نر مادہ۔ غیر دیسی نر مادہ) اس سال کراس کنٹری دوڑ ۴۰ میل کی ہوگی۔

سواران سے درخواست ہے کہ فوراً تیاری شروع کر دیں اور یہ خیال رکھیں کہ ٹورنامنٹ میں شرکت اور شمولیت ہر لحاظ سے ان کا معیار سال گذشتہ سے بلند ہونا چاہیئے۔

قائدین اضلاع زیادہ سے زیادہ تعداد میں گھوڑے شامل کرنے کی کوشش کریں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

راہنمائے سپینش

صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرماتے ہیں:

"ایک مبتدی کے لیے بھی اور جو اس زبان میں مہارت حاصل کرنا چاہے اس کے لیے بھی یہ کتاب بہت مفید ثابت ہوگی۔" لہٰذا احباب کرام کو اس کتاب سے پورا پورا فائدہ حاصل کرنا چاہیئے اس کے مطالعہ سے سپینش زبان میں تبلیغ کرنے کے لیے سہولت پیدا ہوگی۔

قیمت کتاب ۱۱ روپے۔ قیمت کیسٹ ۳۰ روپے علاوہ ڈاک خرچ

قیمت کتاب برائے قائدین و زعماء انصار اللہ، صدر لجنات ۱۰ کتاب سے زائد کے آڈر پر صرف ۱۰ روپے۔

ملنے کا پتہ

اقبال احمد نجم ۱۰۶ جناح پارک شیخوپورہ شہر

"الفضل" کی اشاعت میں حصہ لیجئے (منیجر الفضل ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا

ماہنامہ "انصار اللہ" کی توسیع اشاعت پر اظہارِ خوشنودی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی اپنی دوسری تقریر مورخہ ۲۷ فتح / دسمبر ۱۹۸۲ء میں ماہنامہ انصار اللہ کے متعلق ارشاد فرمایا:-

"ماہنامہ انصار اللہ کی اشاعت میں چند سال سے نمایاں اضافہ ہوا ہے چند سال پہلے اس کی اشاعت ۱۸۰۰ تھی اور امسال اس کی اشاعت چار ہزار ہے یعنی الفضل کے برابر۔"

گذشتہ سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقع پر محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے ماہنامہ انصار اللہ کی اشاعت پانچ ہزار تک پہنچانے کا ٹارگٹ مقرر فرمایا ہے ناظمین اضلاع کو ان کے ضلع کا ٹارگٹ بھجوایا جا چکا ہے میری درخواست ہے کہ مجالس اپنے اپنے ہاں ماہنامہ انصار اللہ کی بھرپور تحریک فرمائیں اور ماہنامہ "انصار اللہ" کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں ہر پڑھا لکھا انصار اللہ کا رکن ماہنامہ کو خود خریدے اور مطالعہ کرے۔ بچوں کو بھی اس کا مطالعہ کروائیں۔ علاوہ دیگر مضامین کے بچوں کا اپنا صفحہ بھی اس رسالہ میں دیا جا رہا ہے۔

(منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

منزل بہ منزل آگے ہی آگے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۲۱ مئی ۱۹۸۲ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

"میرا تجربہ یہ ہے کہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی ذمہ داری پوری کرے گی۔ اور اس کا قدم پہلے سال کی نسبت آگے ہی آگے بڑھے گا۔" (بحوالہ الفضل ۲۳/۵/۸۲)

اپنے نفس کا محاسبہ فرماتے ہوئے دیکھئے کہ آپ نے چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیا ہے؟

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین کرام! یکم تا سات فروری ۱۹۸۳ء ہفتہ تجنید منانا نہ بھولیں

شعبہ تجنید
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

محبوب امام ایدہ اللہ کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

جماعت احمدیہ اسلام آباد کی طرف سے اشاعت اسلام کے نیک جذبہ کے تحت تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں قربانیوں کی پیشکش کی گئی ہے۔ وعدہ کنندگان کی فہرست درج ذیل ہے

معاونین خصوصی صف اوّل (ایک ہزار سے زائد)

مکرم بریگیڈیئر ارشد محمود جاوید صاحب	۲۰,۰۰۰	مکرم محمود احمد صاحب آف ابوظہبی	۱,۲۰۰
" چوہدری عبدالنور صاحب	۶,۰۰۰	" رفیق احمد رانا صاحب	۱,۱۵۰
" بشیر الدین خاکی صاحب	۴,۰۰۰	" میجر کرامت اللہ صاحب	۱,۱۰۰
" حمید اختر صاحب	۳,۲۰۰	" چوہدری محمد اسلم خان صاحب	۱,۰۳۰
" کرنل سید محمد خیر البشر صاحب	۲,۵۷۰	" عبدالستار صاحب ٹھیکیدار	۱,۰۰۰
" چوہدری ناصر احمد صاحب بمع فیملی	۲,۵۲۳	" چوہدری محمد علیم الدین صاحب	۱,۰۰۰
" کیپٹن شمیم احمد خالد صاحب	۲,۵۲۳	" محمد اکرام خان صاحب	۱,۰۰۰
" چوہدری داؤد احمد صاحب و بشارت احمد صاحب	۲,۲۰۰	" عطاء الرحمٰن صاحب پراچہ	۱,۰۰۰
" مبارک احمد صاحب ہاشمی	۲,۱۰۰	" محمد یار مجوکہ صاحب	۱,۰۰۰
" جنرل عبدالعلی ملک صاحب	۲,۰۵۱	" محمد سلیم نائیک صاحب	۱,۰۰۰
محترمہ بیگم کیپٹن عبدالواحد صاحب مرحوم	۲,۰۰۰	" میاں مسعود احمد صاحب بولان	۱,۰۰۰
مکرم سید سہیل احمد صاحب	۱,۸۵۰	" ڈاکٹر محمد طارق رانا صاحب	۱,۰۰۰
" نصیر احمد طارق صاحب	۱,۶۰۰	معاونین خصوصی صف دوم (۵۰۰ سے ۱۰۰۰ کے درمیان)	
محترمہ بیگم صاحبہ میاں منظور احمد صاحب مرحوم	۱,۵۰۰	مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب	۷۷۵
مکرم ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب	۱,۵۰۰	" مجید اختر صاحب	۶۵۰
" چوہدری محمد اعجاز نصر اللہ خان صاحب	۱,۴۱۵	" کرنل ثروت احمد صاحب	۶۰۰
" عبدالغفار بدر صاحب	۱,۲۵۰	" منیر احمد صاحب فرخ	۵۲۵
" عبدالکریم لودھی صاحب	۱,۲۱۰	" سید مقبول احمد شاہ صاحب	۵۲۵
" مبارک احمد پراچہ صاحب	۱,۲۱۰	" شاہد کریانی صاحب	۵۰۰
" خاور احمد ہاشمی صاحب	۱,۲۰۰	" مالک محمد منور صاحب	۵۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ماہنامہ خالد ربوہ کے خریداران کی اطلاع کیلئے

- تحریر ہے کہ ماہنامہ خالد جنوری ۱۹۸۳ء
- کچھ خریداران نے جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے چندہ کی تجدید کروا کر حاصل کر لیا تھا
- جن خریداران کا چندہ دفتر میں موجود ہے ان کو مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۸۳ء کو پوسٹ کر دیا گیا ہے۔
- ایسے خریداران جن کا چندہ ختم ہے ان کی خدمت میں رسالہ بذریعہ وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔
- چونکہ ڈاکخانہ میں وی پی روزانہ ایک محدود تعداد کے مطابق بک ہوتے ہیں اس لیے ماہ رواں کے آخر تک وی پی مکمل ہو سکیں گے۔ ایسے خریدار جن کا چندہ ختم ہے وہ ماہ جنوری ۱۹۸۳ء کے آخر تک انتظار فرمائیں۔
- ماہ دسمبر ۱۹۸۲ء یا جنوری ۱۹۸۳ء میں بننے والے نئے خریداروں کی خدمت میں ماہ فروری ۱۹۸۳ء کا رسالہ بھجوایا جائے گا۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

اعلانِ دارالقضاء

● مکرم ریاض احمد صاحب ۱۶/۸ دارالیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد حسین صاحب ولد نظام دین صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۱۹/۸ دارالیمن وسطی ربوہ رقبہ ایک کنال مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں کوئی اعتراض نہیں ہے کہ پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ ۱۔ نذیراں بی بی صاحبہ بیوہ مرحوم ۲۔ مشتاق احمد صاحب ۳۔ سردار احمد صاحب ۴۔ شمیم اختر صاحبہ ۵۔ اشفاق احمد صاحب ۶۔ جاوید احمد صاحب ۷۔ نسیم اختر صاحبہ۔ پسران و دختران مرحوم

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۱۹/۸ دارالیمن وسطی ربوہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

● مکرمہ نذیراں بی بی صاحبہ ۱۶/۸ دارالیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد حسین صاحب ولد نظام دین صاحب مرحوم وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۱۶/۸ واقع محلہ دارالیمن ربوہ رقبہ ایک کنال مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ ۱۔ مشتاق احمد صاحب ۲۔ ریاض احمد صاحب ۳۔ سردار احمد صاحب۔ ۴۔ اشفاق احمد صاحب ۵۔ جاوید احمد صاحب۔ ۶۔ شمیم اختر صاحبہ ۷۔ نسیم اختر صاحبہ پسران و دختران مرحوم۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ بالا تمام وارثان کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

کرسی بننے کی کلاس

شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ربوہ میں کرسی بننے کی کلاس ۲۵، ۲۶، ۲۷ جنوری کو منعقد ہو رہی ہے کلاس کا وقت ۴ بجے شام سے ۵ بجے شام ہوگا خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ اس میں زیادہ سے زیادہ شامل ہوں رابطہ کے لئے مکرم شیخ محمود انور صاحب ٹائپ انسٹی ٹیوٹ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ملیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب گورایہ مبلغ -/۲۰۰ روپے مساجد فنڈ ادا کرتے ہوئے اپنے والدین کی صحت کے لئے دعاؤں کے متمنی ہیں نیز محترمہ ناصرہ نسرین صاحبہ اپنے بیٹے سعادت احمد بعمر ۱۵ ماہ کی شفایابی کے لئے دعاؤں کی ملتجی ہیں۔ اس غرض کے لئے انہوں نے صدقہ جاریہ مساجد فنڈ بھی ادا فرمایا ہے قارئین کرام سے مکرم گورایہ صاحبہ کے والدین اور عزیز سعادت احمد کی شفایابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

● خاکسار اپنے لئے اور محترم والد صاحب کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی سے رکھے کاروبار میں برکت دے اور بعض پریشانیاں جو لاحق ہیں وہ اپنے فضل سے دور کرے اور خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین

(رانا البشیر احمد۔ نواب شاہ۔ سندھ)

● خاکسار کی والدہ محترمہ چند روز سے درد گردہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حنیف احمد محمود۔ مربی جماعت احمدیہ چیمہ محل)

اعلان برائے توجہ سیکرٹریان ناصرات

بار بار وضاحت کی جا چکی ہے کہ سندات سورۃ بقرہ کی ابتدائی ۱۰ آیات اور یاد رکھنے کی باقی حفظ کر لینے کے بعد صرف اور صرف اسی صورت میں دی جاتی ہیں جب بچیوں کے نام کے ساتھ ولدیت اور پتہ بھی درج ہو۔ اس لئے صرف بچیوں کے نام بھیج کر سندات طلب کرنا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قائدین خدام و منتظمین اطفال متوجہ ہوں

● مورخہ ۲۸ جنوری کو اطفال کا سیرت کا مقابلہ کروائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

● کیا آپ نے مرکز کی طرف سے منعقدہ پہلی سہ ماہی کا ڈرائنگ مقابلہ کروایا ہے اگر نہیں تو جلد کروا کر رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

ماہنامہ "انصار اللہ" کی خریداری قبول فرمائیے ❖ سالانہ چندہ صرف پندرہ روپے

مینیجر
ماہنامہ انصار اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ جماعت میں بیداری کی نئی لہر

(اضافہ کیساتھ بجٹ ارسال کرنیوالی جماعتیں)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ایک نیا ولولہ اور جوش دیکھنے میں آرہا ہے بہت سی جماعتوں کی طرف سے سالِ رواں کے بجٹ گذشتہ سال کی نسبت ۵۰ فیصد یا اس سے زائد اضافہ کے ساتھ موصول ہو رہے ہیں الحمد للہ تعالیٰ۔ ایسی جماعتوں کی پانچویں فہرست بغرض دعا شائع کی جارہی ہے۔

چک ۱۵۱ ضلع حصار پارکر۔ گوندل فارم ضلع حیدر آباد۔ خلیفہ قاسم ضلع بدین۔ سلہو کے چھٹہ ضلع گوجرانوالہ۔ گولیکی ضلع گجرات۔ ملتان شہر۔ چک ۸۰ جنوبی ضلع سرگودھا۔ مہرگودھا چھاؤنی۔ — باٹھانوالہ ضلع سیالکوٹ۔ پسرور ضلع سیالکوٹ۔ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ۔ پہاڑنگ اونچہ ضلع سیالکوٹ۔ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ۔ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ گھنوکے بھجہ ضلع سیالکوٹ نارووال ضلع سیالکوٹ۔ چک ۲۷ ضلع اوکاڑہ۔ چک ۳۰/۱۱۰ ضلع اوکاڑہ۔ چک ۵۰ ضلع اوکاڑہ۔

امید ہے تمام مخلص احباب دیگر دوستوں اور آئندہ نسلوں کے لئے مالی قربانی کی نہایت قابلِ رشک اور ارفع و اعلیٰ مثال قائم کریں گے تا ہمارا معیارِ قربانی ہر قدم پر بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے۔

صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال اپنی اپنی جماعتوں کی نگرانی فرماویں تا حضور ایدہ اللہ کے خطبات کی روشنی میں تمام احباب کی صحیح آمد کے مطابق باشرح بجٹ بنایا جائے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

تربیتی دورہ

۱۳ جنوری بروز جمعرات مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ موضع نصیر پور خورد تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا تشریف لے گئے نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد ایک تربیتی اجلاس ہوا۔ جس میں موضع نصیر پور خورد کے علاوہ تخت ہزارہ۔ اور حماں اور بھاجھڑہ کے احباب نے بھی شمولیت کی۔ تلاوتِ قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ۔ اور مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے تربیتی امور پر خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

۱۴ جنوری بروز جمعۃ المبارک قبل از نماز جمعہ ۱۱ بجے دن تا ۱ بجے دن دوسرا اجلاس عام ہوا۔ دعا تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہٗ مولوی عبدالمنان صاحب معلم اور حماں نے صداقتِ حضرت مسیح موعود کے موضوع پر تقریر کی۔ پھر مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے "احمدیت نے ہمیں کیا دیا" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ پھر نظم کے بعد مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے "جماعت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر نہایت احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اس اجلاس عام میں تخت ہزارہ۔ نصیر پور خورد۔ اور حماں۔ بھاجھڑہ۔ کوٹرے کوٹ۔ اور مڈھ رانجھہ کے تین صد احباب و مستورات نے شمولیت کی۔ اجلاس دعا پر اختتام ہوا۔ خطبہ جمعہ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے پڑھا۔ نماز جمعہ کے بعد کمیٹی اصلاح وارشاد حلقہ بھاجھڑہ کا جائزہ اجلاس ہوا۔

(منیر احمد عابد۔ مربی سلسلہ مقیم کوٹ مومن ضلع سرگودھا)

برائے توجہ سیکرٹریان ناصرات

فارم برائے انتخاب بہترین بچی جس کا ذکر محترمہ سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے حالاً اجتماع ناصرات ۱۹۸۲ء پر کیا تھا۔ شہر اور دیہات کی صدروں کو بھجوایا جاچکا ہے تاکہ لجنہ کی صدر صاحبات اپنی ناصرات کی مجالس سے کام کرواسکیں۔ جس مجلس کو فارم نہ ملا ہو دفتر سے منگوالے اور مقرر کردہ قواعد جو فارم میں درج ہیں ان کی روشنی میں بہترین بچی کا انتخاب کرنے کی کوشش کریں اور ایک سہ ماہی گزرنے پر مساعی کی رپورٹ دیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قرارداد تعزیت

ہم جملہ ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ مکرمہ سارہ درد صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔ مرحومہ صحابیہ تھیں اور لجنہ اماء اللہ کی ابتدائی چودہ ممبرات میں سے تھیں۔ نہایت سادہ مزاج کفایت شعار۔ درویش صفت۔ غریب پرور۔ اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ صحیح اسلامی پردہ کی خود بھی پابندی کرتیں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین فرماتیں۔ قرآن کریم سے بہت عشق تھا بچوں اور بڑوں کو بڑی محنت اور شفقت سے قرآن کریم پڑھاتیں خود قرآن کریم کا ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل سے پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ قادیان کے گرد و نواح کے علاقوں کے ان گنت بچے آپ سے قرآن کریم پڑھتے رہے مرحومہ کو افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت محبت اور عقیدت تھی قادیان میں اکثر اوقات حضرت مصلح موعود اور حضرت اماں جان کو اپنے ہاتھ سے مختلف پکوان تیار کرکے بھجواتیں۔ درثمین اور کلام محمود کے بہت سے اشعار زبانی یاد تھے۔ جنہیں بڑی رقت سے پڑھتیں۔ بچپن میں حضرت مسیح موعود کو بھی نظمیں سنانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ طبیعت میں بہت قناعت پسندی تھی۔ اپنے خاوند سے کبھی فرمائش تو کیا جائز ضروریات کا بھی تقاضا نہ کرتی تھیں۔ مکرم درد صاحب کی وفات کے بعد ۲۷ سال تک بڑی مستعدی سے اپنے بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت میں دن رات کوشاں رہیں۔ جلسہ سالانہ میں بڑی باقاعدگی سے شامل ہوتی رہیں۔ گزشتہ سال جلسہ کے ایام میں اپنے چھوٹے بیٹے کے پاس فیصل آباد میں مقیم تھیں۔ اور وہاں سے روزانہ جلسہ پر آتیں اور شام کو واپس تشریف لے جاتیں اس جلسہ کے بعد سے ہی آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تھی۔ جو پھر سنبھل نہ سکی۔

امسال حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سپین جاتے ہوئے آپ کی عیادت کے لئے میکلوڈ روڈ لاہور تشریف لے گئے تو بہت خوش ہوئیں اور فرماتی تھیں کہ خدا کا ان پر یہ بہت عظیم احسان ہے کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کو دیکھنے کا شرف حاصل کیا اور آپ کے چاروں خلفاء کی زیارت کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کے اوصافِ حمیدہ کا وارث بنائے اور تمام عزیز و اقارب کو صبر و تسکین عطا فرمائے۔ آمین

(شریک غم۔ ممبرات مجلس عاملہ لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی

اس سہ ماہی کے اطفال الاحمدیہ کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "ابنِ عربیؒ" ہے ناظمین اطفال اپنی مجالس کے مضامین جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ٹینڈر نوٹس

محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکداران جنہوں نے مالی سال ۸۳-۱۹۸۲ء کی تجدیدی فیس جمع کرادی ہو سے سربمہر ٹینڈر برائے بحالی راجباہ ۴ ایل از برجی نمبر ۵ تا ٹیل مطلوب ہیں۔

ٹھیکداران کو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء کی بنا پر کم یا زیادہ فیصد ریٹ دینا ہوگا۔

کام کا تخمینہ ایک لاکھ اٹھارہ ہزار دو سو روپے -/۱۱۸۲۰۰

ٹھیکداران کو زرضمانت کی صورت میں -/۲۳۶۴ روپے کی ڈیپازٹ کال کسی شیڈول بنک سے داخل کرنا ضروری ہے بصورت دیگر ٹنڈر قابل غور نہیں سمجھا جائے گا۔

ٹینڈر فارم ہیڈ کلرک سے زیر دستخطی کے دفتر میں بعوض مقررہ قیمت (ناقابل واپسی) حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

ٹنڈر مورخہ ۶/۲/۸۳ کو بوقت ۱۱ بجے دوپہر زیر دستخطی کے دفتر میں وصول کئے جائینگے اور اسی وقت حاضر ٹھیکداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

کسی ٹنڈر کو بغیر وجہ بتائے منظور یا مسترد کرنے کا اختیار افسر مجاز کو ہوگا۔

کام کے اختتام کی مدت ۲ ماہ ہوگی

دیگر شرائط ایگریمنٹ کے مطابق ہونگی۔

(ملک نذیر حسین)

مہتمم انہار تریموں بیراج ڈویژن

تریموں

۱۰ P.L ۴۶۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمایہ کاری کا بہترین موقع

ربوہ میں اپنی رقم کا سب سے اعلیٰ استعمال

مسجد اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر۔ ساہیوال روڈ پر واقع

حکومتِ پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

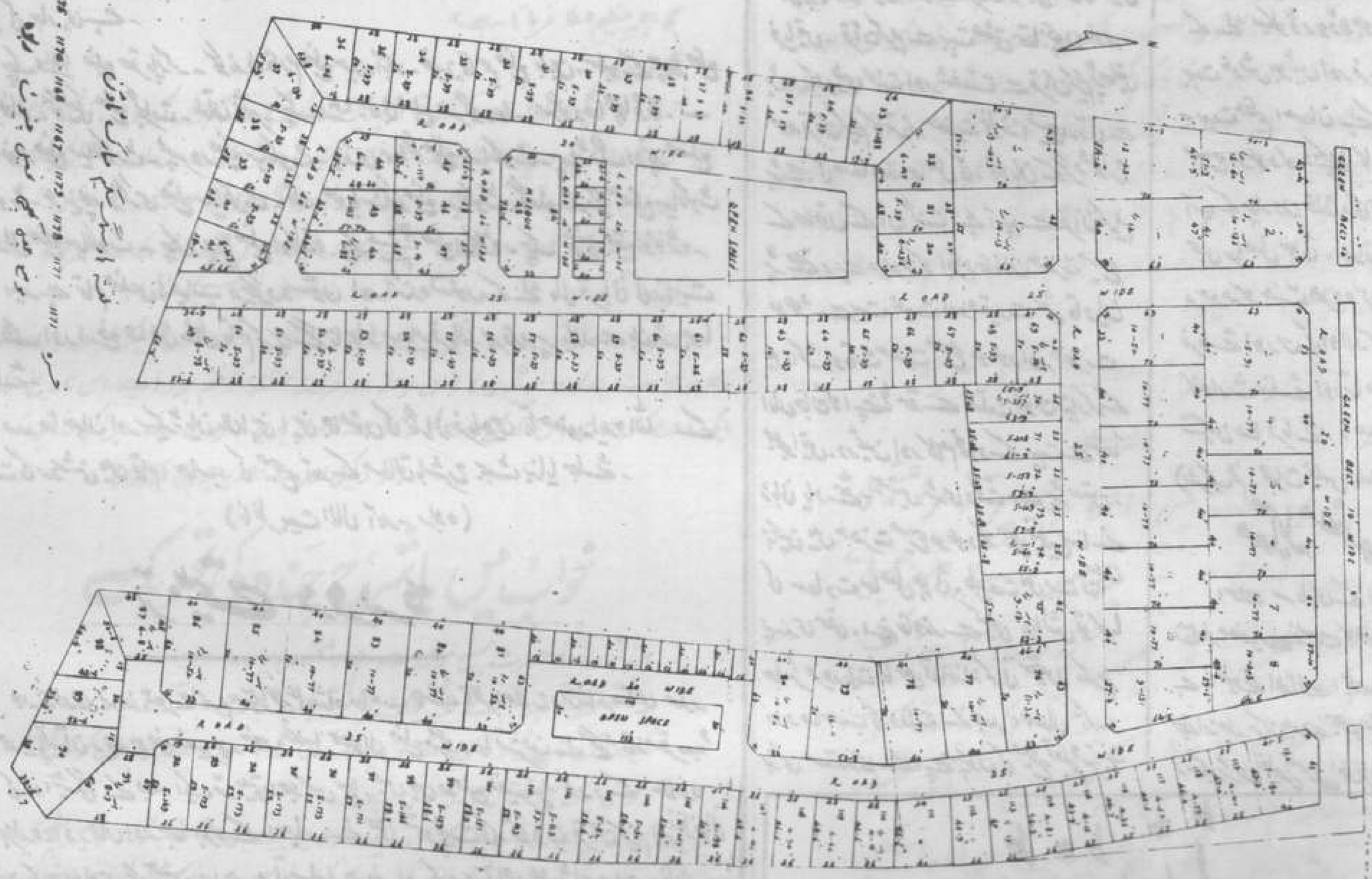

پارک ٹاؤن

- ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے۔
- **ربوہ کی واحد سکیم** جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔
- میٹھا پانی۔ ریتلی مگر زرخیز زمین۔
- قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

سب سے پہلی سکیم جس میں

- پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔
- سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
- بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

رابطہ کے لیے

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ

فون دفتر:- 535 گھر:- 436